تبصرۂ کتب

جناب اختر راہی۔ ایم اے

افکارِ ذاکر (ملفوظات حکیم سید ذاکر حسین) مرتب: امان علی نقوی۔ صفحات: ۲۰۴
ناشر: شعبۂ تصنیف و تالیف ابن سینا ہسپتال کراچی۔ طباعت: عمدہ۔ ٹائٹل: جاذبِ نظر
قیمت چار روپے۔

حکیم سید ذاکر حسین حکومت پاکستان کے قائم کردہ طبی ریسرچ سنٹر کے نگران رہے ہیں۔ اور طبِ یونانی کی ترویج و احیاء کے لئے ابن سینا ہسپتال قائم کئے ہوئے ہیں۔ حکیم صاحب کی شہرت دور دور پھیل چکی ہے۔ تبدیلیٔ قلب کے شہرۂ آفاق ڈاکٹر برنارڈ بھی ان کی صائب رائے تسلیم کرتے ہیں۔

زیر نظر کتاب حکیم صاحب کے ان طبی ملفوظات پر مشتمل ہے۔ جو امان علی نقوی نے قلمبند کئے ہیں۔ حکیم صاحب ایلوپیتھی (جدید مغربی طریق علاج) سے قطعاً مرعوب نہیں۔ انہوں نے طب یونانی کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر انگریزی ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ مرچ کا استعمال نہایت نقصان دہ ہے۔ کراچی کے بعض ڈاکٹر اور طبیب اسی رائے پر زور دیتے رہے۔ مگر حکیم صاحب نے بتایا کہ کراچی جیسے مرطوب آب و ہوا کے شہر میں مرچ اور گرم مصالحوں کا مناسب استعمال صحت کے لئے مفید ہے۔ حکیم صاحب نے حقیقت پسندانہ تجزیہ کیا ہے کہ موجودہ ڈاکٹری سرجری میں طب یونانی سے کوسوں آگے ہے۔ اور اسے اپنانا ضروری ہے۔

کتاب کے ابتدائی انسٹھ صفحات میں حکیم صاحب کی زندگی اور عادات و اطوار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مرتب نے طب سے ان کی والہانہ محبت اور طبی خدمات کا حسین تذکرہ کیا ہے۔ دو سو صفحے کی اس کتاب میں امراضِ قلب، ذیابیطس، گردن توڑ بخار، یرقان، ہیضہ اور کئی دوسری بیماریوں پر حکیم صاحب کے تجربات کا ماحصل موجود ہے۔ مختصر یہ کہ کتاب دلچسپ اور معلومات افزا ہے۔ یونانی اطباء کے لئے اس کا مطالعہ مفید ہی نہیں ضروری ہے۔ عام قاری بھی خاطر خواہ استفادہ کر سکتے ہیں۔

٭ ٭ ٭